احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 16 ستمبر 2004ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 16 ستمبر 2004ء 30 رجب 1425 ہجری - 16 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 209

اگر دل درست ہو جائے

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام سے سنا خبردار! انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح رہے تو سارا جسم صحیح رہتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ غور سے سنو وہ لوتھڑا دل ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرألدینہ حدیث نمبر 50)

9

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ بیلجیئم

نیشنل مجلس عاملہ سے ملاقات۔ جلسہ مستورات سے خطاب۔ واقفین نو کی کلاس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

9 ستمبر بروز جمعرات

صبح چھ بجے حضور انور نے "بیت السلام" برسلز (بیلجیئم) میں نماز فجر پڑھائی۔

دو بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اس سے قبل حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

شام سات بجے نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بیلجیئم کے ساتھ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری مجلس عاملہ کے تمام سیکرٹریان سے تعارف حاصل کیا۔ ان کے کام اور ان کے شعبہ کے پروگراموں اور آئندہ کے لئے منصوبہ بندی کا جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ حضور انور نے ہر شعبہ کے سیکرٹری کو تفصیلی ہدایات دیں کہ آپ نے کن لائنوں پر اور کس طرح کام کو آگے بڑھانا ہے۔

حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحب کو ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس یہ ریکارڈ موجود ہونا چاہئے کہ بیلجیئم کی جو بارہ جماعتیں ہیں اور آپ کی جو کل تجنید ہے اس میں سے کتنے لوگ ایسے ہیں جو بیت الذکر/مشن ہاؤس سے رابطہ رکھتے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جن کا رابطہ نہیں ہے۔ موصیان کی تعداد اور وصیت کے موجودہ بجٹ اور فی کس چندہ کے حساب کے بارہ میں بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور تفصیلی ہدایات دیں۔

جماعت بیلجیئم کے مالی بجٹ اور چندہ عام کے بارہ میں بھی حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا اور جائزہ کے بعد ہدایت فرمائی کہ چندہ بڑھانے کی گنجائش موجود ہے اس لئے اس طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو لوگ صحیح شرح سے چندہ نہیں دے سکتے وہ چندہ ادا کرتے ہوئے سچ بولیں کہ یہ آمد کے مطابق پوری شرح کے ساتھ ہے یا نہیں۔ فرمایا ہر حال میں سچ بولنا ہے۔ اگر صحیح شرح کے ساتھ ادا نہیں کر سکتے تو پھر لکھ کر معافی لیں۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ صحیح شرح کے ساتھ ادا نہ کر رہے ہوں اور ظاہراً ان کی طرف سے یہ اظہار ہو کہ باشرح ادائیگی ہے۔ فرمایا یہ جھوٹ ہے اس کی گنجائش نہیں ہے۔ فرمایا جو اپنی آمد نہیں بتانا چاہتا نہ بتائے لیکن سچ بولے۔ چندہ سے زیادہ ضروری سچائی اور روحانیت کا معیار ہے جو بلند ہونا چاہئے۔

نومبائعین کی تربیت اور ان کو چندہ کے نظام میں شامل کرنے کے بارہ میں بھی حضور انور نے سیکرٹریان کی تفصیل سے رہنمائی فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا ان سے مستقل رابطہ رکھیں اور جس جس علاقہ سے نومبائعین ہیں وہاں کے صدر جماعت اور سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین کو ان کے ایڈریسز دیں اور ان کو بتائیں تاکہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں ان سے رابطہ رکھیں اور جماعت کے مالی نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کی باقاعدہ ہر جگہ کلاسز ہوں ان کو نماز سکھائی جائے۔ قرآن کریم سکھایا جائے۔ یہ کام تو فوری ہونا چاہئے۔

شعبہ سمعی بصری کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ڈاکومنٹری فلم بنا کر بھجوائیں۔ بیلجیئم جماعت کی طرف سے پانچ چھ ڈاکومنٹری پروگرام تیار ہو کر آنے چاہئیں۔

شعبہ تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی ہے کہ آپ کے پاس ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کتنے بچے ہیں جو سکول/کالج/یونیورسٹی جا رہے ہیں اور کتنے ایسے بچے ہیں جو تعلیم چھوڑ چکے ہیں۔ ایسے بچوں کو کام میں لگانے کے لئے کوئی پروگرام ہونا چاہئے تاکہ گھروں پر فارغ نہ رہیں۔ امور خارجہ کے کام کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب بیلجیئم میں جماعت کی باقاعدہ بیت الذکر ہونی چاہئے۔ مینارے گنبد نظر آنے چاہئیں۔ اس بارہ میں بھی حضور انور نے امیر صاحب بیلجیئم اور مجلس عاملہ کے ممبران کو ہدایات دیں کہ آپ نے کن کن امور کو مدنظر رکھتے ہوئے جائزہ لینا ہے اور پھر اپنی رپورٹ بھجوانی ہے۔

شعبہ وقف نو کو بھی حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ واقفین نو کا مرکزی اجتماع ہر سال باقاعدگی سے ہونا چاہئے۔ اور مرکز کی طرف سے جو نصاب اور ہدایات دی گئی ہیں۔ ان کے مطابق ان کی تعلیمی و تربیتی پروگرام باقاعدہ جاری رہنے چاہئیں۔

سات بجکر پچپن منٹ پر یہ میٹنگ اختتام کو پہنچی اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں تشریف لے آئے اور کچھ دیر اپنے خدام سے گفتگو فرمائی پھر اپنے خدام کے ساتھ مشن ہاؤس کے احاطہ سے باہر تشریف لائے اور قریباً نصف گھنٹہ پیدل سیر کی MTA کی ٹیموں نے سڑک کے دونوں جانب سے اس سیر کی ریکارڈنگ کی۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور سیر سے واپس تشریف لائے اور مغرب وعشا کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

10 ستمبر بروز جمعۃ المبارک

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ بیت السلام برسلز میں نماز فجر پڑھائی۔

آج جلسہ سالانہ بیلجیئم کا پہلا دن تھا۔

ایک بج کر پچپن منٹ پر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت اور امیر صاحب بیلجیئم نے بیلجیئم کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ اور پرچم کشائی کی تقریب ایم ٹی اے پر لائیو نشر کی گئی۔ اس خطبہ جمعہ کے ساتھ بارہویں جلسہ سالانہ بیلجیئم کا افتتاح عمل میں آیا۔ جماعت احمدیہ بیلجیئم کا یہ پہلا جلسہ سالانہ ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں۔ تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ اور نماز عصر جمع کرکے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

شام چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جماعت احمدیہ بیلجیئم کی مختلف جماعتوں سے پچاس فیملیز کے 219 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کا پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد پونے نو بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب و عشا کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

11 ستمبر بروز ہفتہ

صبح چھ بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ صبح کے وقت حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دوپہر ایک بجے حضور انور لجنہ اماء اللہ سے خطاب کیلئے لجنہ کی جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جونہی حضور انور لجنہ کی مارکی میں داخل ہوئے۔ مستورات نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ بچیوں نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ ایک استقبالیہ نظم پڑھی جس کا پہلا شعر درج ذیل ہے۔

(باقی صفحہ 2 پر)

(بقیہ صفحہ 1)

یا حبیبی ، مرشدی اھلاً و سھلاً و مرحبا
جان من سیدی اھلاً و سھلاً و مرحبا

اس کے بعد باقاعدہ لجنہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا ایک عزیزہ نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؏

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی ، خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا گیا۔ ایک بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب ٹیلی فونک رابطہ کے ذریعہ ایم۔ ٹی۔ اے پر لائیو نشر کیا گیا۔

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے (دینی) معاشرہ میں عورت کو جو مقام دیا ہے اور اگر وہ نیک ہو اللہ کے احکام پر عمل کرنے والی ہو عبادت گزار ہو بچوں کی نیک تربیت کرنے والی ہو تو اللہ کے رسول نے فرمایا ہے کہ ایسی عورتوں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ جنت یوں ہی حاصل نہیں ہو جاتی۔ اس کے لئے بڑی شرطیں پوری کرنی پڑتی ہیں۔ بڑے اعمال بجا لانے پڑتے ہیں۔ بڑے مجاہدے کرنے پڑتے ہیں لیکن عورت کو یہ مقام دیا کہ نیک اعمال بجالا کر تم خود تو جنت میں جاؤ گی۔ لیکن اگر اولاد کی نیک تربیت کرو گی تو تمہاری اولاد بھی اس وجہ سے جنت کو حاصل کرنے والے ہوگی۔ جنت ایک ایسا مقام ہے جس میں مرنے کے بعد بھی ایسے لوگ داخل ہوتے ہیں جو اللہ کا قرب پانے والے ہوں۔ اللہ کا قرب پانے والے وہ لوگ ہوں گے جو مومنین ہوں، نیک اعمال کرنے والے ہوں، مومنات ہوں، خدا سے ڈرنے والے ہوں صبر کرنے والے ہوں اور وہ لوگ جو نیکیوں میں بڑھنے والے ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان خصوصیات کی حامل آپ تبھی ہوں گی جب اللہ کے تمام احکامات جو بیان کئے ہیں ان پر ان شرطوں کے ساتھ عمل کرنے والی ہوں گی جو خدا نے بیان کی ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا کا دیدار نصیب ہوگا۔ کیا ہی خوش قسمت ہیں جو خدا کے رستہ پر چل کر نہ صرف اپنے لئے جنت کے رستے تیار کرتے ہیں بلکہ اپنی نیک تربیت کے ذریعہ اپنی اولادوں کو بھی اس راستہ پر چلا رہی ہیں۔ ایسی نیک تربیت کرنے والیوں اور نیک اعمال بجالانے والیوں کے لئے اس دنیا میں بھی جنت ہوگی اور وہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدے سے بھی حصہ لے رہی ہوں گی یعنی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے لوگ، عبادت کرنے والے لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ کا یہ بھی وعدہ ہے کہ تمہاری فلاح، تمہاری کامیابی اللہ کے ذکر میں ہے اللہ کی عبادت میں ہے۔

کسی بھی (عورت) کی کامیابی اس میں ہے جب اسے اللہ کی رضا حاصل ہوگی اور جب وہ اپنی اولاد کو اللہ کے احکام پر عمل کرنے والا نیکیوں میں ترقی کرنے والا دیکھے گی۔ جب وہ اللہ کے فضلوں کے نظارے اس دنیا میں دیکھ لیں گی۔ یہ عبادات، نیک اعمال آپ کو بھی، آپ کی نسلوں کو بھی اگر وہ نیکیوں پر قائم ہوں اس دنیا میں بھی جنت دکھا دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا۔ پس ہر احمدی عورت کو کوشش کرنی چاہئے اس جنت کے حاصل کرنے کی تاکہ اس دنیا میں بھی سکھ چین کی زندگی حاصل ہو اور اگلی دنیا میں بھی حقیقی جنت ملے۔ کبھی وہ اس پریشانی میں دنیا کو نہ چھوڑے کہ میری نسل دنیاداری میں پڑ گئی ہے۔ یہ دنیا کی چکا چوند جو بظاہر دل کو اچھی لگتی ہے مرتے وقت خلش پیدا کرتی ہے۔ حسرت ہوتی ہے کہ کاش میں نے اللہ کے حقوق ادا کئے ہوتے کاش میں نے اپنی اولاد کو اللہ کی طرف رغبت دلائی ہوتی۔

پس احمدی عورت کو وہ مقام وہ معیار حاصل کرنا چاہئے جو قرآن میں اللہ نے بیان فرمایا ہے۔ (۔)
(احزاب آیت 36:)

نیک فرمانبردار اور غیب میں بھی اس کی حفاظت کرتی ہیں جس کی حفاظت کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

اللہ کی فرمانبردار تب کہلاؤ گی جب اپنے خاوندوں کی فرمانبردار ہوگی، اپنے گھر کے ماحول کو خاوندوں کی مرضی کے مطابق چلاؤ گی ان کی غیر حاضری میں ان کے گھر کی حفاظت، ان کے مال کی حفاظت ، اولاد کی حفاظت کرو گی حدیث میں ہے کہ عورت خاوند کے گھر کی نگران ہے۔ گھر کے اخراجات کو ہی لے لیں اب اگر عورت گھر کا خرچ احتیاط سے نہ چلا رہی ہو تو فضول خرچیاں ہو جاتی ہیں یا پھر بہانہ بنا کر زیادہ خرچ لے لیتی ہو یہ حقیقی فرمانبرداری اور نیک نیتی نہیں اور نہ یہ گھر کی ذمہ داری پوری کرنے والی بات ہے۔ پھر اولاد کی تربیت ہے اگر ان کی صحیح تربیت نہیں کر رہیں لاڈ پیار سے ان کو بگاڑ رہی ہیں یا صحیح توجہ نہیں دے رہیں تو یہ بھی گھر کی حفاظت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض عورتیں لڑکوں کو لاڈ پیار سے بگاڑ دیتی ہیں اور لڑکیوں کو نظر انداز کرتی ہیں اور وہ Complex کا شکار ہو جاتی ہیں یہ بھی گھر کی ہی حفاظت میں آتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ جس خاوند کا بیوی سے سلوک ٹھیک نہیں تو اس کا ذمہ اس کے سر ہے وہ بھی پوچھے جائیں گے لیکن اگر تم ضد میں آ کر گھر کے ماحول کو گندہ کر رہی ہو (تو اس کی ذمہ داری تم پر ہے۔) تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے تم اس وقت تک ایمان میں ترقی کرو گی جب ان خصوصیات کی حامل ہوگی ان خصوصیات کو کیسے حاصل کیا جائے؟ توبہ کے ذریعہ، عبادت کی طرف توجہ کر کے اور روزے رکھ کر دلوں کی تسکین کے لئے اللہ کا ذکر ضروری ہے اس کے ساتھ ہی توبہ کرے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہوتا ہے جب قدموں پر کھڑا ہوں گے تو عبادت کر سکیں گے استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے۔ جب استغفار کرو گے تو توبہ کی توفیق ملے گی۔ طاقت ملے گی، استغفار سے اللہ توبہ قبول کرے گا پھر آپ اس مقام پر کھڑی ہوں گی جو مومن کا مقام ہے پھر آپ اپنی نسلوں کی حفاظت کرنے والی ہوں گی اور عبادت کرنے والی ہوں گی بہترین عبادت نماز ہے۔ نوافل ہیں جب آپ نمازیں وقت پر اور نوافل توجہ سے ادا کریں گی تو اللہ تعالیٰ ان نمازوں اور نوافل کی وجہ سے ان گھروں کو برکت سے بھر دے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا آپ کی ذات کی حفاظت کرے گا ہر شیطانی حملے سے محفوظ رکھے گا پھر آپ کے نمونہ سے آپ کی اولادیں بھی عبادت کی طرف توجہ کرنے والی ہوں گی۔ اولادوں میں بھی نمازی ، عبادت گزار پیدا ہو رہے ہوں گے اور خاوندوں کے گھروں کی آپ تب ہی حفاظت کر رہی ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا روزہ بھی عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کیلئے ہے۔ جب آپ یہ اعلیٰ معیار حاصل کریں گی تو کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھے گی کہ آپ مومن نہیں۔ کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھے گی کہ آپ فرمانبردار نہیں یا خاوند کے گھر کی حفاظت کرنے والی نہیں۔ اس لئے خاوند کا فرمانبردار رہنا ہے کیونکہ خدا کا حکم ہے۔

پس ہر احمدی عورت کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ وہ ان صفات کی حامل ہو۔

اولاد کی تربیت اس ماحول میں بہت ضروری ہے بچوں کی تربیت کیلئے ضروری ہے کہ ان کو اپنا دوست بنائیں اور ان سے عزت سے پیش آئیں۔ اور مائیں اس میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں ایک عمر کے بعد Teen age میں بچوں میں خاص طور پر لڑکوں میں اپنی عزت کا احساس پیدا ہو جاتا ہے ان کی عزت کا خیال رکھنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے آج سے چودہ سو سال پہلے فرما دیا تھا کہ

اپنے بچوں سے عزت سے پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

جب ان سے والدین عزت سے پیش آئیں گے تو ان کا اور زیادہ قریبی تعلق آپ سے پیدا ہوگا اس لئے انہیں دوست بنائیں اور پھر دوستانہ رنگ میں تربیت کی طرف توجہ دلائیں۔ نرمی سے سمجھا کر لغو فلمیں اور ڈرامے دیکھنے سے روکیں گے تو رک جائیں گے سختی کریں گے تو بگڑ جائیں گے یہاں ایسے پروگرام T.V پر آتے ہیں دیکھنے والے بتاتے ہیں جو بچوں کو ہی نہیں بلکہ ایک احمدی کو بھی نہیں دیکھنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا ابرار کو اللہ تعالیٰ نے ابرار اس لئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کیا۔ حضور نے فرمایا کہ ایک احمدی ماں باپ کو ابرار بننا چاہئے کہ وہ اپنے بچوں سے نیک سلوک کریں اپنے والدین سے نیک سلوک کریں۔ خاوند بیویوں کے والدین سے اور بیویاں خاوندوں کے والدین سے نیک سلوک کریں۔ بچوں کے حقوق ادا کریں۔ بچے آپ کے حقوق تبھی ادا کریں گے جب آپ اپنے والدین کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے۔ یہ بھی ایک خاموش تربیت ہوگی جو والدین بچوں کی کرتے ہیں۔ بعض دفعہ بچے اپنے والدین کے سلوک کی وجہ سے گھروں سے نکل جاتے ہیں اور جماعت سے کٹ جاتے ہیں بگڑ جاتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے اس لئے خیال رکھنا چاہئے کہ آدمی دوست کسے بنا رہا ہے اس لئے ایسی سہیلیاں بنائیں جن کے گھروں میں لڑائی نہ ہوتی ہو۔

مرد بھی بعض اوقات اپنے گھروں پر توجہ نہیں دیتے۔ جائزہ لیں دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ باوجود عقل رکھنے کے انہوں نے ایسے دوست بنائے ہوتے ہیں جو گھروں سے غافل ہوتے ہیں۔ اسی لئے فرمایا کہ سوچ سمجھ کر دوست بناؤ یہ صرف بڑوں کے لئے نہیں بلکہ بچوں کے لئے بھی ہدایت ہے۔ والدین بھی اپنے بچوں کی نگرانی کریں کہ ان کے دوست کیسے ہیں۔ اس مغربی ماحول میں خاص طور پر اس بات کی ضرورت ہے۔ بہت سی مثالیں ایسی ہیں کہ لڑکی یا لڑکا گھر سے چلے گئے۔ اپنی مرضی کی شادیاں کر لیں۔ ٹی وی انٹرنیٹ پر فلمیں دیکھی جاتی ہیں (اس پر نظر رکھی جائے)۔

جو لڑکے یا لڑکیاں عقل کی عمر کو پہنچ گئے ہیں ان کی دوستیوں کی طرف بھی والدین توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک روایت میں ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔

یہاں باپ کا ذکر ہے لیکن ماں بھی اس میں شامل ہے۔

جیسے ماں گھر کی نگران ہے نگران کا بھی فرض ہے کہ اسے ہر بات کا علم ہونا چاہئے۔ یہاں میں یہ کہوں گا تربیت کرتے ہوئے سختی نہیں کرنی چاہئے۔ بچپن سے اگر نماز کی عادت ڈالیں گے، مشن ہاؤس آنے کی عادت ڈالیں گے تو پھر انہیں عادت پڑ جائے گی آپ کو زیادہ تردد نہیں کرنا پڑے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب بچہ سات سال کا ہو تو نماز کا کہو جب دس سال کا ہو جائے تو سختی سے نماز پڑھاؤ اور ان کے بستر الگ الگ بچھاؤ۔

سختی یہ ہے کہ بار بار کہتے چلے جاؤ سختی سے مراد یہ نہیں کہ مارنا شروع کر دو مستقل مزاجی سے جب کہو گے تو اللہ کے فضل سے بچے پر اس کا اثر ہوگا۔

پیار محبت سے ان میں اللہ کی محبت پیدا کرو ایک دفعہ جب محبت پیدا ہو جائے تو کوئی اس کو نکال نہیں سکتا حضرت مسیح موعود نے فرمایا زیادہ سختی کرنا مارنا بچوں کو ایک قسم کا شرک ہے اللہ کرے کہ آپ سب توبہ کرنے والی، عبادت گزار، خاوندوں کی فرمانبردار گھروں کی حفاظت کرنے والی، اولادوں کی تربیت کرنے والی اور اپنے مقام کو سمجھنے والی ہوں۔

اس کے بعد حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش فرمائے جن میں حضرت اقدس نے تقویٰ اختیار کرنے، قومی تفاخر، ہنسی ٹھٹھہ اور تمسخر سے بچنے، زکوۃ کی ادائیگی، خاوندوں کی اطاعت کرنے،

(باقی صفحہ 8 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک ربانی تحریک اور

اکیسویں صدی کا نقشۂ عالم

سخت ماتم کے وہ دن ہوں گے مصیبت کی گھڑی۔ لیک وہ دن ہوں گے نیکوں کیلئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے۔ جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

مولانا دوست محمد شاہد مورخ احمدیت

1904ء کا ایک جلالی کشف

اور اشتہار ''الوصیت''

ٹھیک ایک صدی قبل 1904ء میں اللہ جلشانہ کی طرف سے حضرت مسیح موعود کو اطلاع دی گئی کہ ہمارا ملک عذاب الٰہی کی زد میں ہے۔ مستقل سکونت اور عارضی قیام گاہیں مٹا دی جائیں گی (اخبار ''الحکم'' 30 مئی 1904ء ''البدر'' 24 مئی 1904ء صفحہ 15 کالم 2) اگلے سال کے آغاز میں حضرت اقدس نے 27 فروری 1905ء کو ایک اور اشتہار ''الوصیت'' کے نام سے ملک بھر میں شائع فرمایا جس میں مندرجہ بالا آسمانی خبر کا ذکر کرنے کے بعد اہل وطن کو بتلایا ''اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت بہت قریب آ گیا ہے میں نے اس وقت جو آدھی رات کے بعد چار بج چکے ہیں بطور کشف دیکھا ہے کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح کا شور قیامت برپا ہے میرے منہ پر یہ الہام الٰہی تھا کہ موتا موتی لگ رہی ہے کہ میں بیدار ہو گیا اور اسی وقت جو ابھی کچھ حصہ رات باقی ہے۔ میں نے یہ اشتہار لکھنا شروع کیا

دوستو اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کے لئے نہایت مصیبت کا وقت آ گیا ہے اب اس دریا سے پار ہونے کے لئے بجز تقویٰ کے اور کوئی کشتی نہیں۔ مومن خوف کے وقت خدا کی طرف جھکتا ہے کہ بغیر اس کے کوئی امن نہیں۔ اب دکھ اٹھا کر اور سوز و گداز اختیار کر کے اپنا کفارہ آپ دو اور راستی میں محو ہو کر اپنی قربانی آپ ادا کرو اور تقویٰ کی راہ میں پورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اٹھاؤ کہ ہمارا خدا بڑا رحیم و کریم ہے کہ رونے والوں پر اس کا غصہ تھم جاتا ہے مگر وہی جو قبل از وقت روتے ہیں نہ مردوں کی لاشوں کو دیکھ کر''۔

حق تعالیٰ کے نذیر نے اشتہار کے آخر میں تحریر فرمایا:۔

''خدا ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ کس کی زندگی لعنتی اور کس کی زندگی پاک ہے پس تم ایسے دردناک دعاؤں میں لگ جاؤ کہ گویا مر ہی جاؤ تا دوسری موت سے خدا تمہیں بچاوے۔ دنیا کے لئے بڑی گھبراہٹ کے دن ہیں مگر دنیا نہیں سمجھتی لیکن کسی دن سمجھے گی دیکھو میں اس وقت اپنا فرض ادا کر چکا ہوں اور قبل اس کے کہ تنگی کے دن آ دیں میں نے اطلاع دے دی ہے۔''

خوفناک زلزلہ

اشتہار ''الوصیت'' کی اشاعت پر صرف ایک ماہ اور چند دن ہی گزرے تھے کہ 4/اپریل 1905ء کو کانگڑہ کا خوفناک زلزلہ آ گیا۔ جس سے بہت سی جانیں لقمہ اجل ہو گئیں۔ خصوصاً کانگڑہ کا دو ہزار سالہ مندر صفحہ ہستی سے حرف غلط کی طرح معدوم ہو گیا۔ دھرم سالہ، ڈلہوزی اور بکلوہ کی شاندار چھاؤنیوں کی عمارتیں زمین بوس ہو گئیں اور عالیشان کوٹھیوں کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ اس زمانہ کے ملکی پریس مثلاً اخبار ''بھارت'' اخبار ''اہلحدیث'' ''اخبار زمیندارہ'' ''پبلک میگزین'' اور اخبار ''وکیل'' میں اس ہولناک سانحہ ہوش ربا کی تفصیلات شائع شدہ ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ موعود اقوام عالم حضرت بانی جماعت احمدیہ کے خدائے ذوالجلال کا قہر اس خوفناک شکل میں رونما ہوا کہ کروڑوں لوگ پکار اٹھے کہ قیامت آ گئی ہے۔

1929ء میں لنڈن اور نیویارک سے کتاب انسائیکلوپیڈیا، برٹینیکا کا چودھواں ایڈیشن منظر عام پر آیا۔ جس میں صدیوں قبل آنے والے دنیا بھر کے مشہور زلازل کے بیان میں اس زلزلہ کا ذکر بھی تھا۔

علاوہ ازیں نیویارک (امریکہ) سے 1993ء میں لیکسیکن یونیورسل انسائیکلوپیڈیا جیسی مستند معلومات پر مبنی کتاب چھپی جس کی جلد 7 صفحہ 8 کالم میں بیسویں صدی کے زلزلوں کی تفصیل میں سرفہرست زلزلہ کانگڑہ کو درج کیا گیا۔

اس کتاب میں یہ انکشاف بھی کیا گیا کہ اس تباہ کن حادثہ میں تین لاکھ ستر ہزار لوگ ہلاک ہوئے۔

قدوسیوں کی غیر معمولی حفاظت

زلزلہ کانگڑہ کے ایام میں حضرت مسیح موعود کے قدیم رفیق خاص حضرت مولوی وزیر الدین صاحب سجان پور تیرہ ضلع کانگڑہ کے ورنیکلر مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ آپ کا نام حضرت اقدس نے ضمیمہ انجام آتھم کی فہرست 313 کبار میں اپنے قلم مبارک سے چودھویں نمبر پر لکھا ہے۔

آپ کے بھتیجے حضرت ماسٹر عطا محمد صاحب (والد ماجد مولانا نسیم سیفی سابق مدیر ''الفضل'') بھی آپ کے ساتھ قیام فرماتے۔ آپ عمر بھر جہاں جہاں سرکاری ملازمت میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے اور ہر جگہ پرجوش اور مثالی داعی الی اللہ کا قابل رشک کردار ادا کیا اور لسانی اور قلمی دونوں اعتبار سے آئندہ نسل کے لئے لائق تقلید کارنامے سرانجام دیئے حضرت ماسٹر عطا محمد صاحب (متوفی 28/اپریل 1983ء) نے پینتیس برس پیشتر حسب ذیل الفاظ میں اپنی چشمدید شہادت اس قیامت خیز زلزلہ کی نسبت تحریر فرمائی۔ آپ نے اشتہار ''الوصیت'' 27 فروری 1905ء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ:۔

''حضرت مسیح موعود........... کا ایک اشتہار .... چچا جان کو موصول ہوا جو دیواروں پر چسپاں کرنے کے لئے انہوں نے میرے سپرد کر دیا۔ میں سکول کے گیٹ اور دکانوں کی دیواروں پر یہ اشتہار چسپاں کر رہا تھا کہ وہاں ایک سادہ کار (سنار) حسن دین نام میرے پاس سے گزرا۔ اور اشتہار دیکھ کر کہنے لگا کہ مرزائیوں کی صف لپیٹی جائے گی۔ یہ سن کر میرے منہ سے بے اختیار یہ نکلا کہ احمدیوں کی تو نہیں البتہ تمہاری صف لپیٹنے کا وقت آ گیا ہے وہ تو چلا گیا اور بات آئی گئی ہو گئی۔ 3/اپریل 1905ء کی شام کو دو احمدی بابو محمد اسمٰعیل صاحب پوسٹماسٹر اور منشی امام الدین صاحب لسبا گاؤں ضلع کانگڑہ جو سجانپورہ کے قریب ہی ہے اور ایک اور غیر احمدی صاحب جو زیر (دعوت) تھے۔ ہمارے ہاں مہمان تھے اور ہم سب کی دعوت ایک صاحب کریم بخش صاحب رنگریز نے کر رکھی تھی۔ صبح کا گندھا ہوا آٹا جو بچا ہوا تھا۔ اسی طرح رکھا رہا اور اس کے پکانے کھانے کی نوبت نہ آئی۔ دعوت کھا کر رات دیر سے گھر آئے اور آتے ہی سو گئے۔

جس مکان میں محترم چچا جان رہتے تھے وہ سکول سے ملحقہ زمین میں بنا ہوا تھا۔ سکول کی عمارت دو منزلہ تھی نچلی منزل سکول کے طور پر کام آتی تھی اور اوپر کی منزل بطور بورڈنگ ہاؤس۔ اس مکان میں میرے اور میرے چچا جان کے علاوہ تین مذکورہ بالا مہمان تھے۔ 4/اپریل 1905ء کو عین طلوع آفتاب کے وقت وہ قیامت خیز زلزلہ آیا جس سے ضلع بھر کی بستیاں اور شہر تہ و بالا ہو گئے۔ دریائے بیاس میں جو سجانپور تیرہ شہر کے بالکل قریب بہتا تھا۔ پہاڑ کی چوٹی گرنے سے بند لگ گیا اور پانی پہاڑ کی ترائی پر بنے ہوئے مکانوں اور انسانوں کی تباہی کا موجب ہوا۔ ڈاک اور تار کا سلسلہ یکسر منقطع ہو گیا۔ ہمارے مکان اور سکول کی بنیادیں تک اکھڑ گئیں۔ اور شہر میں اس قدر تباہی مچی کہ دن چڑھتے ہی کہرام مچ گیا مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے گھر میں جس قدر افراد تھے۔ سب کے سب معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ بورڈنگ ہاؤس کے بعض طالب علموں کی چارپائیاں نیچے سڑک یا گلی میں گر پڑیں۔ ایسی حالت میں کہ لڑکا چارپائی پر پڑا ہے اور اس کی چارپائی پر وتر کی صورت میں ایک کڑی پڑی ہے جس کے نیچے بچہ بالکل محفوظ ہے نہ صرف یہ بلکہ سکول میں جتنے ماسٹر صاحبان پڑھاتے تھے اور جس قدر طالب علم سکول میں پڑھتے تھے سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے محفوظ رہے اور کسی کو خراش تک بھی نہ آئی۔ سوائے ایک ماسٹر دلیپ سنگھ صاحب کے جو نئے نئے آئے تھے اور انہوں نے ابھی چارج بھی نہ لیا تھا۔ زلزلہ میں صرف ان کو چند معمولی چوٹیں آئیں اس کے برخلاف وہ حسن دین جو کہتا تھا کہ مرزائیوں کی صف لپیٹی جائے گی اس کے اپنے خاندان کے بیس کے قریب افراد تھے جن میں سے ایک دو کے سوا باقی سب لقمۂ اجل ہو گئے۔ شہر میں اس قدر موتا موتی لگی کہ بعض گھر جن میں 11-11 افراد تھے ان میں سے صرف ایک زندہ رہا اور باقی سب نہنگ اجل کا شکار ہو گئے۔ فاعتبروا یااولی الابصار

اس جگہ یہ بات بھی بیان کر دینے کے لائق ہے کہ جہاں میری چارپائی تھی وہاں سرہانے اور پائنتی کی طرف تھوڑی تھوڑی دیواریں کھڑی رہیں اور چھت کے چار بالے بدستور اپنی جگہ پر قائم رہے۔ اور میں بالکل محفوظ حالت میں اپنی چارپائی پر پڑا رہا اور نہ صرف میں بالکل محفوظ رہا بلکہ گھر کے دیگر افراد بھی ہر طرح خیریت سے رہے اور گھر کی جملہ اشیاء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے حفظ و امن میں رکھا''۔

(الفضل 14 جنوری 1969ء صفحہ 5 کالم 3)

مخلصین لاہور کے لئے

نصرت خداوندی کا نشان

سلسلہ احمدیہ کے ایک ایثار پیشہ اور نہایت مخیر بزرگ حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب مالک ''انگلش ویئر ہاؤس لاہور'' (وفات اگست 1924ء) نے

اپنے محبوب آقا کی خدمت اقدس میں زلزلۂ لاہور سے شدید نقصانات کے باوجود الٰہی حفاظت کی حیرت انگیز تفصیل حسب ذیل مکتوب کے ذریعہ ارسال کی:۔

''لاہور 6/اپریل 1905ء ....

بحضور مرشدنا مولانا امامنا مسیح الزمان (۔)

..........ایک سودس روپیہ کے دوقطعہ نوٹ بذریعہ اس نیاز نامہ کے ابلاغ حضور ہیں۔ایک سوروپیہ لنگر خانہ کا چندہ ماہ حال قبول فرمایا جاوے اور دس روپے چندہ مدرسہ مولوی عبدالکریم صاحب کے ذریعہ حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب کی خدمت میں دے دیا جاوے۔منگل وار صبح کو جوزلزلہ آیا وہ قیامت کا نمونہ تھا۔اللہ پاک نے رحم فرمایا اگر دومنٹ اور زلزلہ زور کا رہتا تو تمام لاہور غرق ہو جاتا ایک مکان بھی سرکاری یا رعایا کا لاہور میں ایسا نہیں بچا، جو پھٹا نہ ہو تھوڑا یا بہت۔ بہت سی جانیں تلف ہوئیں اور کثرت سے زخمی ہوئے ہیں۔اللہ پاک کا شکر ہے کہ **جماعت کے خدام میں سے سب عافیت سے ہیں۔** معاملات کے حالات بدستور غیر منفصل ہیں۔دعاؤں کی ازحد ضرورت ہے۔خواجہ صاحب کا مکان بڑے خطرہ کی حالت میں تھا اللہ پاک کا شکر ہے کہ حضور کی دعاؤں کی وجہ سے خیریت رہی۔

بخدمت حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب و مولانا مولوی عبدالکریم صاحب و برادرم مولوی محمد علی صاحب، برادرم مفتی صاحب کی خدمت میں السلام علیکم

حضور کا ایک ناچیز غلام غلامان خاکسار خادم

ناچیز رحمت اللہ،، (غیر مطبوعہ)

(نوٹ) راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ خواجہ صاحب سے مراد محترم خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود کے خلاف مقدمات میں وکالت کا اعزاز حاصل ہوا آپ کا انتقال لاہور میں 28دسمبر 1934ء کو ہوا۔

لارڈ بشپ دہلی کا اعتراف

علاوہ ازیں حضرت ڈاکٹر عباداللہ صاحب نے 25/اپریل 1905ء کو امرتسر سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو حسب ذیل کارڈ لکھا جس سے اس ہولناک قیامت کا صرف اندازہ ہی نہیں بلکہ خدائے ذوالجلال کی خدائی حفاظت کی عظمت وشان بھی خوب نمایاں ہو جاتی ہے۔'' .... لاہور میں لاٹ صاحب نے بغرض امداد مصیبت زدگان کانگڑہ ویلی جو جلسہ منعقد فرمایا تھا اس میں لارڈ بشپ صاحب نے تقریر کی کہ میں کئی ایک روز سے زلزلہ کی تاریخ پڑھ رہا ہوں پانچسو سال تک اس زلزلہ کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔'' (غیر مطبوعہ ریکارڈ شعبہ تاریخ احمدیت)

اس تاریخی زلزلہ کی وسیع تباہ کاریوں اور ہلاکت آفرینیوں میں عشاق امام ہمام کی بے نظیر حفاظت کسی طرح معجزہ سے کم نہیں قرار دی جاسکتی۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

مکرم محمد لوئیس آلا صاحب۔سابق امیر جماعت انڈونیشیا

مکرم محمد لوئیس آلا صاحب (Muhammad Lius Maala) سابق امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا مورخہ 23/اگست 2004ء کو جکارتہ (انڈونیشیا) میں وفات پا گئے ہیں۔مرحوم عمر بھر مختلف حیثیتوں سے انڈونیشیا میں سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔ستمبر 1996ء تا جون 2001ء ان کو انڈونیشیا کے امیر کی حیثیت سے خدمات بجا لانے کی توفیق ملی اور یہ سعادت بھی ملی کہ آپ کے عہد امارت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے انڈونیشیا کا دورہ فرمایا۔آپ کے مختصر حالات زندگی درج ذیل ہیں:۔

مکرم محمد لوئیس آلا صاحب 22/اکتوبر 1932ء کو ناگاری تالانگ (Nagar Talang) مغربی سماٹرا (West Sumatra) انڈونیشیا میں پیدا ہوئے۔آپ مکرم مالا واتک موددو صاحب اور محترمہ سمینہ صاحبہ کے بیٹے تھے۔مرحوم کے والد اپنے قبیلہ کے سردار تھے اور خاندان میں سب سے پہلے (1938ء) میں احمدیت قبول کی۔ان کے ساتھ دیگر سرداران قبیلہ اور ان کی بیت الذکر کے امام نے بھی بیعت کرلی تھی۔ بچپن میں اپنی بیت الذکر کے مدرسہ میں پڑھتے رہے اور اسی سے قرآن کریم اور دین کی تعلیم حاصل کی۔ پاڈانگ (Padang) ہائی سکول سے اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کی۔ دوران تعلیم ہی جماعتی کاموں میں دلچسپی لیتے رہے اور مجلس خدام الاحمدیہ پاڈانگ کے ناظم مال کے طور پر کام کرنے کی توفیق پائی۔

1953ء میں گریجوایشن کرنے کے بعد نیول اکیڈمی سورابایا (Surabaya) مشرقی جاوا میں شمولیت اختیار کرلی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کہ ہر احمدی کو اپنے ملک کی حفاظت میں حصہ لینا چاہئے پر عمل پیرا ہوئے۔1956ء میں نیول اکیڈمی کی تعلیم مکمل کرکے سیکنڈ لیفٹیننٹ کے عہدہ پر تعینات ہوئے۔ نیوی کی سروس کے دوران آچے (Aceh) ماکاسار (Makassar) مغربی جاوا، پاڈانگ (Padang)، ماناڈو (Manado) اور مغربی اریان (West Irian) میں ملکی خدمات انجام دیتے رہے۔

مرحوم کی شادی 1963ء میں محترمہ نورمانی منان صاحبہ بنت مکرم عبدالمنان صاحب و محترمہ نوریہ صاحبہ کے ساتھ ہوئی۔ مرحوم کی ساس صاحبہ محترمہ نوریہ پاڈانگ (Padang) کی پہلی احمدی خاتون تھیں جنہوں نے 1926ء میں مکرم مولانا رحمت علی صاحب مرحوم کے ذریعہ بیعت کی تھی۔

مرحوم 1963ء میں ماسکو میں انڈونیشیا کی ایمبیسی میں فوجی اتاشی مقرر ہوئے۔روس سے واپس آنے کے بعد نیول اکیڈمی انڈونیشیا سے منسلک ہوگئے اور نیول سٹاف کمانڈ کالج میں بطور نیشنل سیکورٹی آفیسر مقرر ہوئے بعدہ OPSTIB انسپکٹر جکارتہ (Jakarta) مقرر ہوئے اور بطور نیوی کرنل کے عہدہ پر ریٹائر ہوئے۔

مرحوم کو طالب علمی کے زمانہ سے ہی جماعتی خدمات کی توفیق ملی اور مجلس خدام الاحمدیہ میں بطور ناظم مال کام کرتے رہے۔ نیوی کی سروس کی وجہ سے کسی ایک جگہ زیادہ قیام نہ ہونے کی وجہ سے جماعتی خدمات میں کمی رہی۔ جکارتہ قیام کے دوران بطور سیکرٹری امور خارجہ خدمات انجام دیتے رہے۔1983ء میں بطور سیکرٹری تربیت جماعت احمدیہ انڈونیشیا اور بطور صدر جماعت کے بایوران (Kebayoran) خدمت کی توفیق پائی۔ 1987ء میں نائب صدر مجلس انصار اللہ مقرر ہوئے۔1990ء تا 1996ء بطور نائب امیر دوم خدمت انجام دیتے رہے۔ 1990ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی زندگی جماعتی کاموں کے لئے وقف کردی۔ستمبر 1996ء میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نیشنل امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا مقرر فرمایا۔ ان کی امارت کے عرصہ میں نومبائعین کی تعداد 41000 سے تجاوز کرگئی۔ان کی امارت کے عرصہ میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 2000ء میں انڈونیشیا کا بابرکت دورہ فرمایا۔ اس دورہ کے دوران جماعت احمدیہ انڈونیشیا پر اللہ تعالیٰ کے بہت فضل اور برکات دیکھنے میں آئیں۔جن میں حضور کے دورہ کے دوران چار MTA ٹرانسمیشنز نشر ہوئیں۔ حضور نے قومی اسمبلی اور جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر کو شرف ملاقات بخشا۔

2001ء میں مکرم لوئیس آلا صاحب مرحوم کا دورہ امارت اختتام کو پہنچا۔تاہم مرکزی مجلس عاملہ میں بطور سیکرٹری امور خارجہ خدمات انجام دیتے رہے۔مرحوم کو 1977ء سے ہی گردوں کی تکلیف اور جوڑوں کی تکلیف جیسے عارضے لاحق تھے۔1982ء اور پھر ایک مرتبہ 1994ء میں شدید بیمار رہے اور اس دوران بیماری کی شدت کی وجہ سے ہسپتال میں بھی داخل رہے۔ تاہم بیماری کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ملکی اور جماعتی خدمات انجام دیتے رہے۔ 1981ء تا 1984ء باوجود بیماری کے جماعتی دوروں کے دوران جماعت کے بہت سارے کام انجام دیتے رہے۔بطور نائب امیر دوم کئی مرتبہ گردوں کی شدید تکلیف کی وجہ سے گردوں کی صفائی کے اذیت ناک مراحل سے گزرتے رہے مگر جماعتی خدمات میں کمی نہ آنے دی۔

مرحوم کی اہلیہ محترمہ نورمانی صاحبہ ستمبر 2002ء میں وفات پاگئی تھیں اور مکرم کرنل نیوی (ریٹائرڈ) محمد لوئیس آلا صاحب مورخہ 23/اگست 2004ء بوقت 11 بجے صبح جکارتہ (Jakarta) میں وفات پاگئے۔ مرحوم نے 4 بچے یادگار چھوڑے جن میں مکرم خیر الباہری صاحب آجکل امریکہ میں مقیم ہیں۔محترمہ خیر النساء صاحبہ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا) مکرم عبدالمکسیت صاحب (صدر خدام الاحمدیہ انڈونیشیا) اور مکرم عبدالمصور صاحب (نائب صدر خدام الاحمدیہ انڈونیشیا) شامل ہیں۔ مرحوم کی ساری اولاد نظام وصیت سے منسلک ہے اور خدا کے فضل سے تمام پوتے پوتیاں وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔

افق عالم پر مہیب بادل اور بانی سلسلہ احمدیہ کی رہنمائی

افسوس صد افسوس 11 ستمبر 2001ء کے بعد پوری دنیا فتنہ وفساد اور دہشت گردی کی آماجگاہ بن گئی ہے اور یہ کرۂ ارض میدان حشر کا نظارہ پیش کررہا ہے حتیٰ کہ اکیسویں صدی کی سپریم پاور بھی لرزہ براندام ہے اور ہر دل میں زلزلہ بپا ہے۔حضرت مسیح موعود کی زبردست کشفی اور روحانی طاقت کی عظمت شان ملاحظہ ہو کہ حضور اقدس نے زلزلہ کانگڑہ کے صرف چار روز بعد 9/اپریل 1905ء کو "النداء من السماء" کے نام سے ایک اور اشتہار دیا جس میں دنیا بھر کی مذہبی اور سیاسی طاقتوں، سب قوموں اور ملکوں کو نہایت دردناک انداز میں یہ انتباہ فرمایا:۔

''ابھی بس نہیں ہے بلکہ کئی نشان ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے۔ **یہاں تک کہ انسان کی آنکھ کھلے گی اور حیرت زدہ ہوکر کہے گا کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔** ہر ایک دن **سخت اور پہلے سے بدتر آئے گا خدا فرماتا ہے کہ میں حیرت ناک کام دکھلاؤں گا اور بس نہیں کروں گا جب تک لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کر لیں۔''** پھر نصیحت فرمائی کہ

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس آنے والے نشان کے بعد جو مجھ کو قبول کرے گا اس کا ایمان قابل عزت نہیں۔جس کے کان ہیں سنے۔خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے کیونکہ زمین والوں نے میری طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ **پس جب ایک انسانی سلطنت عدول حکمی سے ناراض ہو جاتی ہے اور ہولناک سزا دیتی ہے پھر خدا کا غضب کیسا ہوگا۔پس توبہ کرو کہ دن نزدیک ہیں۔''**

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 526-531)

کرو توبہ کہ تا ہو جائے رحمت
دکھاؤ جلد تر صدق و انابت
کھڑی ہے سر پہ ایسی ایک ساعت
کہ یاد آ جائیگی جس سے قیامت
مجھے یہ بات مولا نے بتا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

محمد ارشاد انور صاحب

تنزانیہ کے ’’سبع سبع‘‘ میلے میں جماعت احمدیہ کی شرکت

انگریزی کیلنڈر کے ساتویں مہینے (جولائی) کے پہلے سات دن تنزانیہ کے سب سے بڑے شہر دارالسلام میں ایک وسیع وعریض جگہ پر ایک عالمی میلے کا اہتمام ہوتا ہے۔ جس میں دنیا بھر کے ممالک کی شرکت ہوتی ہے اور ہر ملک اپنی اپنی مصنوعات کا تعارف کرواتا ہے۔ نیشنل اور انٹرنیشنل سطح پر بڑی بڑی کمپنیاں اور ادارے ہر سال نئی نئی اشیاء متعارف کرواتے ہیں۔ بہت بڑے بڑے سٹال لگائے جاتے ہیں۔ اپنی اپنی مصنوعات بڑے خوبصورت انداز میں ترتیب دی جاتی ہیں تاکہ آنے والے مہمانوں کے لئے کشش کا باعث ہوں۔

یہ سٹال حکومت کی طرف سے الاٹ ہوتے ہیں۔ میلے کے ایام کے علاوہ سارا سال یہ سٹالز بند رہتے ہیں۔ اس لئے اگلے سال سبع سبع سے پہلے ہر کوئی اپنے اپنے سٹال کی مرمت وغیرہ کرتا ہے۔ جماعت کے خدام وانصار نے بھی مسلسل وقارعمل کرکے اور ضروری تبدیلی کرکے سٹال کی مرمت کی اور ماحول کو صاف کیا۔

پورے میلے میں صرف جماعت احمدیہ کو کتب کا سٹال لگانے کی اجازت ہے جس میں احمدیت کا تعارف کروانے کی توفیق ملتی ہے۔

دوسرے اس پورے علاقہ میں صرف جماعت احمدیہ کو توفیق ملی ہے کہ وہاں بیت الذکر تعمیر کرے جہاں ہر فرقہ کے لوگ آکر نماز ادا کرتے ہیں۔ خواتین کے لئے بھی الگ انتظام کیا گیا ہے۔ قبل ازیں صرف نماز کے لئے الگ جگہ مختص کی گئی تھی۔ لیکن امسال باقاعدہ بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے۔

سٹال کو حضرت مسیح موعود کے الہامات پر مبنی بینرز اور تصاویر حضرت مسیح موعود اور خلفاء سے مزین کیا گیا تھا جو زائرین کے لئے جاذب نظر تھا۔

امسال میلے کا افتتاح تنزانیہ کے نائب صدر علی محمد شین صاحب نے کیا۔ بعدہ وہ مختلف سٹالز پر بھی تشریف لے گئے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے سٹال پر لاؤڈ سپیکر پر بلند آواز سے قرآن کریم کی تلاوت سنائی جاتی رہی۔

خدام وانصار نے بڑی محنت اور لگن سے جماعتی کتب کو بڑے قرینے سے سجایا تھا۔ چونکہ ہمارا سٹال برلب سڑک ہے اور تمام زائرین کا گزر ہمارے سٹال کے سامنے سے ہوتا تھا۔ کتب کا واحد سٹال زائرین کو وہاں رکنے پر مجبور کرتا تھا۔ خصوصاً مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم لوگوں نے بہت پسند کئے۔ قرآن مجید کے تراجم کے حوالے سے ملکی اور غیر ملکی احباب نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ اس سال تین کتب کو ری پرنٹ کرکے رکھا گیا جن کی بڑی مانگ تھی یعنی نکاح، ادعیۃ الرسولؐ اور قاعدہ یسرنا القرآن۔ جماعتی کتب کے علاوہ آڈیو، ویڈیو کیسٹس کی فروخت کا انتظام تھا جس میں جماعت کا تعارف کروایا گیا تھا۔

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے 1.3 ملین شلنگ کی کتب فروخت ہوئیں۔

جماعتی کتب اور لٹریچر اپنی ذات میں بہت بڑی دعوت الی اللہ تھی۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ ہمارے معلمین، انصار اور خدام کی ایک ٹیم ہمہ وقت زائرین کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے وہاں موجود تھی۔ 11500 کی تعداد میں فری لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

سٹال پر چونکہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر آویزاں کی گئی تھیں۔ ایک روز ایک دوست سٹال پر تشریف لائے کچھ دیر تک حضرت مسیح موعود کی تصویر کو غور سے دیکھتے رہے اور پھر بڑے ہی رقت آمیز حالت میں تصویر کو بوسہ دے کر چلے گئے۔

اسی طرح ایک اور شخص سٹال پر آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تصویر کو غور سے دیکھتا رہا پھر تصویر کی بابت سوالات کئے۔ جب اس کو بتایا گیا تو اس نے منہ مانگی قیمت دینے کے لئے آمادگی ظاہر کی اور کہا کہ میں ہر صورت میں یہ تصویر خریدنا چاہتا ہوں۔

ان واقعات سے حضرت مسیح موعود کی اس بات کی تائید کا عملی ثبوت مل گیا کہ بعض لوگوں میں اللہ تعالیٰ یہ وصف رکھتا ہے جو سچوں کا چہرہ پہچان لیتے ہیں۔ اس غرض سے حضرت مسیح موعود نے تصویر بنوائی تھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دنیا بھر کی نیک روحیں اکٹھی کردے اور ان کو حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق ملے۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 20 اگست 2004ء)

قربانی کرنے والوں کے حق میں دعا

✿ سیدنا حضرت مصلح موعود تحریک جدید کیلئے قربانی کرنے والوں کیلئے یہ دعا کرتے ہیں کہ ’’اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری جماعت کے ہر فرد کو برے انجام سے بچائے اور اسے قربانیوں کے میدان میں ہمیشہ اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ قیامت کے دن ہمارا اس کے حضور پیش ہونا ایک کامیاب اور بامراد اور باوفا خادم کی طرح ہو۔‘‘

(مطالبات صفحہ 177)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

کفالت یتامیٰ کا نظام

✿ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام جاری ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی سکیم ہے۔

(خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

تعارف کتب

مناھل العرفان

نام کتاب: مناھل العرفان
اردو ترجمہ وتفسیر قرآن کریم مع حل لغات
جلد: اول (سورۃ الفاتحہ تا سورۃ الانفال)
مرتبہ: کفیلہ خانم
صفحات: 868

قرآن کریم حقائق و معارف کا بحر بیکراں، تمام صداقتوں اور علوم کا سرچشمہ ہے۔ جس طرح صحیفہ فطرت کے عجائب وغرائب کسی خاص زمانہ تک محدود نہیں اسی طرح آسمانی صحیفہ فرقان حمید کے عجائبات بھی ختم نہیں ہوسکتے جو ہر زمانہ میں اس کی حاجات کے موافق مطہرین پر کھلتے چلے جاتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب مناھل العرفان قرآن کریم کے لفظی اردو ترجمہ وتفسیر قرآن کریم مع حل لغات پر مشتمل ہے۔ اس تفسیر میں ائمہ سلف کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفاسیر خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد فرمودہ نکات قرآنیہ جو حضور نے خطبات جمعہ، رمضان المبارک کے درس قرآن میں بیان فرمائے اور خاص طور پر ایم ٹی اے کی ترجمۃ القرآن کلاسز نیز آپ کے اردو ترجمۃ القرآن سے استفادہ کیا گیا ہے۔ لغت کا زیادہ تر حصہ مفردات راغب اور سلسلہ کی تفاسیر سے لیا گیا ہے۔ قرآن کریم کا متن مع اردو ترجمہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ترجمہ قرآن مجید سے اخذ کیا گیا ہے۔

اس تفسیر کی مرتبہ محترمہ کفیلہ خانم صاحبہ بنت محترم شیخ تاج الدین صاحب ہیں۔ جنہوں نے سالہا سال کی ان تھک محنت، جاں فشانی اور عرقریزی سے مناھل العرفان کو مرتب کرنے کی عظیم سعادت حاصل کی ہے۔ یقیناً یہ کتاب عشاق قرآن کے لئے ایک تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ جہاں اس قرآنی حقائق و معارف کے حسین گلدستہ کی مہک سے عاشقان علم قرآن معطر ہوں وہاں اس کتاب کی مرتبہ محترمہ کفیلہ خانم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔

(اے۔ ایس۔ خان)

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی سہ ماہی سوم (مئی تا جولائی 2004ء) کی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 26 اگست 2004ء بروز جمعرات رات پونے آٹھ بجے ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ وزراعت صدر انجمن احمدیہ تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے سہ ماہی کارکردگی پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ چند امور درج ذیل ہیں۔

مرکز کے تحت ایک سیمینار یوم خلافت منعقد ہوا جس میں 1100 خدام نے شرکت کی۔ جمعہ و دیگر جماعتی تقریبات کے علاوہ 250 خدام روزانہ رات کو ڈیوٹی دیتے رہے۔ 5871 خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے۔ اس سہ ماہی میں 871 خدام کی بلڈ گروپنگ کی گئی اور 348 عطیہ خون کی بوتلیں دی گئیں۔ قریباً ساڑھے چار ہزار مریضوں کو ہومیو ڈسپنسریز سے مفت علاج کیا گیا۔ 99 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 8189 مریضوں کا علاج کیا گیا اور اس پر 31040 روپے سے زائد رقم خرچ ہوئی۔

میٹرک کے طلباء کی تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں 362 خدام نے شرکت کی۔ 28000 روپے نقد غرباء میں تقسیم کیے گئے۔ میٹرک پاس طلباء کی رہنمائی کے لئے سیمینار منعقد کیا گیا۔ جلسہ واجتماع کی یادوں کو تازہ کرنے کے لئے خدام ربوہ کی کیمپنگ اور ایک نمائش کا اہتمام 28 تا 30 مئی عقب گراؤنڈ خلافت لائبریری میں کیا گیا جسے 8000 مرد وخواتین نے دیکھا۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حلقہ جات اور خدام میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔ اس سہ ماہی میں حسن کارکردگی کی بنا پر اول حلقہ دارالصدر شمالی الف رہا۔ دوم حلقہ دارالصدر غربی لطیف اور سوم حلقہ ناصر آباد شرقی اور نصرت آباد رہے۔ اطفال الاحمدیہ میں نصرت آباد اول، دارالنصر غربی اقبال دوم اور دارالصدر غربی لطیف سوم قرار پائے۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں خدام کو وقت کی قدر کرنے، نمازوں کو بروقت ادا کرنے، سچ بولنے اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں بجالانے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت خدام اور عہدیداران کو نظام وصیت میں شمولیت اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں قریباً 700 خدام نے شرکت کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز. ربوہ

مسل نمبر 37554 میں محمد صغیر طاہر کشمیری ولد عبدالکریم صاحب قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس از وقف جدید مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صغیر طاہر کشمیری گوئی آزاد کشمیر حال علوم شرقی حلقہ نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 اسلام الدین ولد اللہ دتہ صاحب محلہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 37555 میں رضوان احمد شاہد ولد عرفان احمد قوم مانگر پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/40 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4036 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد شاہد مربی سلسلہ 8/40 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 27767 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد طور وصیت نمبر 22899

مسل نمبر 37556 میں بشریٰ محمود بیوہ محمود احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/1 دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی وزنی 18 گرام مالیتی -/12780 روپے۔2۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع 25/1 دارالفضل ربوہ مالیتی -/378750 روپے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ محمود 25/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم 26/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد عبداللہ 26/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر 37557 میں صائمہ مظفر بنت مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ مظفر بنت مظفر احمد صاحب ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 37558 میں عظمیٰ اقبال بنت محمد اقبال صاحب قوم سدھو جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شہرو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ اقبال محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال والد موصیہ

مسل نمبر 37559 میں صدف اقبال بنت محمد اقبال قوم سدھو جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شہرو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف اقبال محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ

مسل نمبر 37560 میں سدرہ سعید بنت چوہدری سعید احمد صاحب قوم سندھو جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ سعید محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ

مسل نمبر 37561 میں شوکت محمود قمر ولد ماسٹر محمد یوسف صاحب قوم کمبوہ پیشہ معلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 سید والا ضلع شیخوپورہ حال ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2887 روپے ماہوار بصورت معلم اصلاح و ارشاد مقامی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت محمود قمر C/O باجوہ میڈیکل سٹور ظفروال P/O خاص ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 معلم بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435 گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد امیر حمزہ صاحب چک نمبر 22/75 سید والا ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37562 میں شگفتہ پروین بنت نذیر احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یو سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ پروین چک نمبر 11 یو سی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد مسل نمبر 36668 گواہ شد نمبر 2 اورنگ زیب ولد شاہ محمد قائد مجلس

مسل نمبر 37563 میں شاہدہ احمد زوجہ احمد یار قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یو سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔جہیز مالیتی -/70000 روپے۔3۔زیورات طلائی وزنی ساڑھے آٹھ تولے

مالیتی.........اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ احمد بھٹی چک نمبر 11 یو سی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 اورنگ زیب ولد شاہ محمد قائد مجلس چک نمبر 11 یو سی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد مسل نمبر 36668

مسل نمبر 37564 میں دولت خاتون زوجہ کیپٹن (ر) محمد بشیر احمد صاحب قوم ورک جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/15 پی اے ایف آفیسر کالونی ضلع لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/27090 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/100 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/27190 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ دولت خاتون 93/15 پی اے ایف آفیسر کالونی لاہور چھاؤنی گواہ شد نمبر 1 کیپٹن (ر) محمد بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 37565 میں نازیہ بشارت زوجہ بشارت احمد صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 20 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ بشارت آفیسر کالونی ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 31394 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 37566 میں فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان قوم اعوان پیشہ سرکاری ملازمت عمر 35 سال 10 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد اعوان N-424 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالجلیل ولد چوہدری حکم علی 64 یونین پارک سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود ولد سلطان احمد مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37567 میں وقاص احمد ملہی ولد کرامت علی ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 42۔ بیت الرضا کالونی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد ملہی 42 الرضا کالونی نزد طیبہ کالج ملتان روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان مسل نمبر 37566 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ ولد سلطان احمد گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37568 میں عطاء النصیر ولد رانا منور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2003-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء النصیر ساکن ربوہ حال B-332 پونچھ روڈ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان مسل نمبر 37566 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ ولد سلطان احمد گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37569 میں عطاء العزیز ولد میاں عبدالواحد صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار والد محترم کے ساتھ ہاتھ بٹاتا ہوں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24 چوہدری کالونی سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل CD70 ماڈل 2001، مالیتی ساڑھے 45 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العزیز 24 چوہدری کالونی سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان مسل نمبر 37566 گواہ شد نمبر 2 طارق مبرور احمد ولد منظور احمد 2 غلام محی الدین سٹریٹ شاہ کالونی روڈ اچھرہ لاہور

مسل نمبر 37570 میں دانش احمد ولد محمد یونس قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار میں والد صاحب کو مدد دینے سے جیب خرچ دیتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانش احمد 394 مین پونچھ روڈ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان مسل نمبر 37566 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37571 میں شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک پلاٹ مالیتی تقریباً تین لاکھ روپے -/3,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ خرم نثار گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان N-424 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ ولد سلطان احمد 282/A گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37572 میں تسنیم خلیل زوجہ مرزا خلیل احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل ڈی اے کالونی سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی تیس تولہ مالیتی -/2,10,000 دو لاکھ دس ہزار روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تسنیم خلیل گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود ولد محمود احمد قریشی N-773 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا فرید احمد ولد مرزا خلیل احمد سمن آباد A-7 ایل ڈی اے کالونی لاہور

بقیہ صفحہ 2

اسراف سے بچنے اور خیانت الزام تراشی، عیب جوئی سے بچنے کے بارے میں نصائح فرمائی ہیں۔

خطاب کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی عورت کو اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اپنی اولاد کی نیک تربیت کرنے والی اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات پر عمل کرنے والی ہو تا کہ تقویٰ نہ صرف ان میں بلکہ ان کی اولادوں میں بھی پیدا ہو جائے۔

آخر میں حضور انور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ اس کے بعد دو بجے حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

شام ساڑھے چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو آٹھ بجے تک جاری رہیں جماعت احمدیہ بیلجیئم کی مختلف جماعتوں کی 38 فیملیز کے 160 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اور تصاویر بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں وقف نو بچوں کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ دس سال سے اوپر کتنے بچے شامل ہیں تو اس پر چند بچوں اور بچیوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

اس کے بعد عزیزم عقیل احمد نے تلاوت قرآن کریم کی جس کا اردو ترجمہ عزیزم سلمان احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم سعید احمد صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام (۔) سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے۔ خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس نظم کے بعد حضور انور نے بچوں سے پوچھا کیا اس نظم کی آپ کو سمجھ آئی ہے۔ حضور نے بچوں سے مختلف الفاظ کے معانی بھی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد عزیزہ رمیزہ نصیر نے ”آنحضور ﷺ کی شجاعت“ کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے اس تقریر کے مضمون پر بچوں سے سوالات کئے اور بچوں کو ہدایت فرمائی کہ غور سے سنا کرو تا کہ پتہ ہو کہ کیا کہا جا رہا ہے۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان، عزیزہ منصورہ عزیزہ عائشہ اور عزیزہ غزالہ نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ پڑھا اور عزیزم اسامہ کریم نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ فریحہ شاہ نے ”سچ کی اہمیت“ پر تقریر کی۔ حضور انور نے بچوں سے مختلف سوالات کئے اور دریافت فرمایا کہ اس تقریر میں کیا مضمون بیان ہوا ہے۔

اس تقریر کے بعد عزیزہ سعدیہ، صباحت احسان اور عاصمہ بشارت نے گروپ کی شکل میں نعت ”بدرگاہ ذی شان خیر الانام“ پڑھی اس نعت کے پڑھنے کے بعد حضور انور نے فرمایا ماشاء اللہ آپ سب نظمیں پڑھنے والوں کی آوازیں بہت اچھی ہیں۔

بعد ازاں عزیزہ شمائلہ نعیم شاہین نے ملک بیلجیئم کا تعارف پیش کیا۔ اس کلاس کے آخری پروگرام میں بیلجیئم کی سیر، کے عنوان کے تحت عزیزم نعمان احمد نے فرنچ زبان میں تین مقامات منی یورپ، ایٹومیئم اور واٹرلو کا تعارف تصاویر اور نقشہ جات کے ذریعہ کروایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت خود اردو زبان میں ان مقامات کا تعارف کروایا۔

آخر پر حضور انور نے تمام بچوں اور بچیوں میں تحائف تقسیم فرمائے آٹھ بج کر چالیس منٹ پر یہ پروگرام ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور نے مغرب و عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

درخواست دعا

☼ مکرم عبد الحمید صاحب کارکن گیسٹ ہاؤس سرائے محبت اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم نذیر احمد خان صاحب کا پشاور کے شیر پاؤ ہسپتال میں پاؤں کا آپریشن ہوا ہے موصوف کو شوگر کی بھی بہت زیادہ تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو بعد آپریشن ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور معجزانہ طور پر شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

☼ مکرم مبشر احمد صاحب وڑائچ دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی پھوپھو جان مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم میاں مظفر احمد صاحب حال مقیم کیلگری کینیڈا تقریباً دو ماہ سے برین ہیمبرج اور فالج کی وجہ سے کیلگری کے مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز خاکسار کی بہن مکرمہ نسرین اختر صاحبہ بنت چوہدری محمد حسین وڑائچ صاحب سکنہ شادیوال گجرات تین سال سے ایک مرض میں مبتلا ہیں کافی علاج کروا رہے ہیں احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

☼ مکرمہ امۃ النور صاحبہ دار الفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب (مرحوم) کے گلے کا آپریشن جرمنی میں ہوا ہے۔ بلڈ پریشر کی تکلیف میں بھی مبتلا ہیں۔ موصوفہ کی صحت و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

ربوہ میں طلوع و غروب 16 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
وقت عصر	4:24
غروب آفتاب	6:16
وقت عشاء	7:38

ہیپاٹائٹس (سوزش جگر) کورس
CMC CURATIVE HEPATITIS COURSE
سوزش جگر، ورم جگر Hepatitis "B" اور Hepatitis "C" وغیرہ کیلئے مفید و موثر کورس ہے
پیکنگ 40 روزہ۔ قیمت -/200 روپے لٹریچر مفت
Tele No 213156 کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

C.P.L 29